السلام علیکم!

جناب عالی! مجھے یہ معلوم کرنا ہے کہ گھر پر ویڈیو کال پر دولہا موجود ہو تو اس کا "ہاں مجھے قبول ہے" کہنے سے نکاح ہو جاتا ہے؟ اگر نکاح مسجد میں ہے تو وکیل اس کی جگہ اس کی طرف سے کہہ سکتا ہے؟ تو کیا نکاح ہو جائے گا؟ جواب مرحمت فرمائیں۔ عین نوازش ہو گی۔

فیروزالدین

B77 شمسی سوسائٹی ملیر ہائٹ کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الجواب حامداً و مصلّیا

نکاح مسجد میں ہو رہا ہو یا گھر میں بہر صورت نکاح کے صحیح ہونے کے لیے ایجاب وقبول کی مجلس میں عاقدین (لڑکا، لڑکی) یا ان کے وکیلوں کے حاضر ہونے کے ساتھ ساتھ دو مسلمان گواہوں کا اس مجلس میں موجود ہونا ضروری ہے، جو ایجاب وقبول کے الفاظ اپنے کانوں سے سنیں، اس بنا پر آڈیو، ویڈیو کال یا میسج، بذریعہ انٹرنیٹ یا موبائل فون نکاح درست نہیں ہوتا، البتہ اگر کسی شخص کے لیے بوقت نکاح مجلسِ نکاح میں حاضری ممکن نہ ہو اور وہ فوراً نکاح بھی کرنا چاہتا ہو تو اسے چاہیے کہ کسی شخص کو فون یا خط وغیرہ کے ذریعے نکاح میں ایجاب وقبول کرنے کا وکیل بنادے پھر مجلس نکاح میں وکیل خود حاضر ہو کر دو مسلمان گواہوں کی موجودگی میں اپنے مؤکل (وکیل بنانے والا) کی طرف سے ایجاب وقبول کرلے، اور گواہ اس کو سُن لیں تو نکاح صحیح ہو جائے گا، بشرطیکہ گواہ مؤکل کو جانتے ہوں، یا ایجاب وقبول کے وقت اس کا نام مع ولدیت لیا گیا ہو۔

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (3/ 9) إلى(3/ 14)

(وينعقد) ...... (بإيجاب) من أحدهما (وقبول) من الآخر......ومن شرائط الإيجاب والقبول: اتحاد المجلس **وفي الشامية**

(قوله: اتحاد المجلس) قال في البحر: فلو اختلف المجلس لم ينعقد.

الهداية في شرح بداية المبتدي (1/ 185)

" ولا ينعقد نكاح المسلمين إلا بحضور شاهدين حرين عاقلين بالغين مسلمين رجلين أو رجل وامرأتين عدولا كانوا أو غير عدول أو محدودين في القذف "

الفتاوى الهندية (1/ 268)

(ومنها) سماع الشاهدين كلامهما معا ......ولو سمعا كلام أحدهما دون الآخر أو سمع أحدهما كلام أحدهما والآخر كلام الآخر لا يجوز النكاح هكذا في البدائع.

الدر المختار وحاشية ابن عابدين (رد المحتار) (3/ 21)

أما الشهادة على التوكيل بالنكاح فليست بشرط لصحته.

الفتاوى الهندية (1/ 268)

امرأة وكلت رجلا ليزوجها من نفسه فقال الوكيل بحضرة الشهود: تزوجت فلانة ولم يعرف الشهود فلانة لا يجوز النكاح ما لم يذكر اسمها واسم أبيها وجدها؛ لأنها

جاری ہے---

غائبة والغائبة تعرف بالتسمية..... ولو كان الشهود يعرفونها وهي غائبة فذكر

الزوج اسمها لا غير وعرف الشهود أنه أراد به المرأة التي يعرفونها جاز النكاح.....فقط والله تعالیٰ اعلم

محمد طاہر عفی عنہ

دارالافتاء جامعۃ السعید

نزد نرسری کراچی

20 جمادی الاولیٰ 1443ھ

25 دسمبر 2021ء

الجواب صحیح

الجواب صحیح

الجواب صحیح

رئیس دارالافتاء

دارالافتاء

فتوی نمبر ١٧٠٣

مورخہ ٢٤-٥-١٤٤٣ھ

٢٩-١٢-٢٠٢١ء